

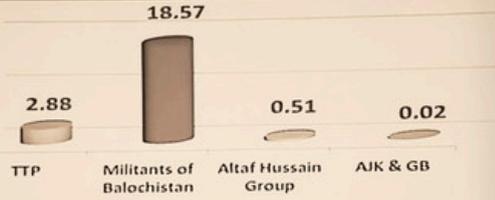


یہ غازی یہ تیرے پر اسرار بندے



کالم نگار
ان فیصل شہزاد

Terrorists Funding by India



22 Billion PKR given by India to terrorists; TTP & militants of Balochistan



یہ غارت یہ تیرے پراسرار بندے

اقبال نے کیا جواب کہا.....

یہ نازی یہ تیرے ہر امر اور بندے سے

جنہیں تو نے بٹھاپے ذوق ندانی

دو نیم کی ٹوک سے دریا دوسرا

سمت کر ہزار کی بیت سے رانی

شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن

ذوالنیت مذکور کتابی

ان فتوحات کے کچھ ایک قوت موجود

ہے، جو آسمانوں سے اترتی ہے، یہ قوت رب ذوالجلال کی وہ قوت ہے، جو ہر رواد اور خندق میں نبی الامام

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی، یہ ایک ایسی قوت ہے جس نے قیصر و کسری، سلطنت روم و فارس، چنگیز

سلطنت اور دور حاضر کے عالم لٹری و میڈیاں اذکار مسلم اہم کو عظیم فتوحات عطا فرمائی،

جی ہاں یہ اللہ کی وہ مدد ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بار بار وعدہ فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"ان تنتصروا اللہ بینصرکم و یثبت

اقدکم" (آیت قرآن)

یہاں میں ایک چیز واضح طور پر بتانا چاہوں گا کہ فرج کو چاہنے کے اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے ایسے گھنٹیا

الزامات نہ لگائیں،

اور اصل دشمن سے آکر لڑ نہیں سکتے تو ہمارے نہ ترانے کیلئے ان پر ویڈیو ڈاؤن لوڈ کروا لیں۔

یاد رکھیں۔

مجاہدین پاکستان نے ایک نظام، ایک جہاز سے اور ایک امیر کے تحت اسلامی نظام کے قیام کا تہیہ کر لیا

ہے،

قریباً بیسویں کی یہ داستان اپنے منزل کو پہنچنے والی ہے پاکستانی ایہ ایمیں توحید کے جہنم کے حشر ہیں اور

شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کا تہیہ س من عتقریب ہمارا ہے..... ان شاء اللہ

آزاد کی رنگ نخت ہے ہاتھ رنگ نکت

محموم کی رنگ نرم ہے ہاتھ رنگ تاک

محموم کا دل مردہ و افسردہ و نو امید

آزاد کا دل زندہ و پر ہوز و طرب ناک

مکن نہیں محموم ہو آزاد کا دل و دل

وہ بندہ و افغانک ہے یہ خواہ افغانک

پچھلے دنوں فوجی ترجمان بابر افتخار اور وزیر خارجہ شامہ محمود قریبی نے تحریک طالبان پاکستان کے خلاف فارن فنڈنگ کے حوالے سے ایک نیا پنڈ درباکس کھول دیا اور کہا کہ تحریک طالبان پاکستان کو انڈیا کی طرف سے فنڈنگ ہوتی ہے، جس کے جواب میں تحریک طالبان پاکستان کے ترجمان محمد خراسانی کا بیان بھی آیا اور انہوں نے اس دعوے کو رد کیا۔

قارین گرامی کا خیال ہے کہ فارن فنڈنگ امریکی ایجنسیوں میں ہوتی ہے، لیکن اس بات میں شک ہے کہ انڈیا اس فنڈنگ میں اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے ایسی گھنٹیاں کھینک کر رہے ہیں، جتنا کہ وہ انصاف جانے، تو سب کو معلوم ہے کہ فوج اور صحراؤں نے اس فنڈنگ کے نام پر کتنے ہزار روپے، اپنے ہی ملک میں اپنی عام کے خلاف بنک اس فوج کیلئے بڑے رہا ہے۔

یہ محض ایک دعویٰ نہیں ہے، بلکہ حقیقت ہے جس کی کوئی اور فوج کے بڑے رہنماؤں نے امریکہ نے بھی دی ہے، جن میں سابق آرمی چیف پرویز مشرف اور جنرل شاہد عزیز کے نام سر فہرست ہیں۔

فارن فنڈنگ کے حوالے سے مشرف نے اپنی ایک کتاب میں لکھا کہ سی آئی اے سے صرف اتنا پوچھنا چاہئے کہ انہوں نے میں کتنی انعامی رقم ادا کی ہے ان کو خود بخود اندازہ ہوجائے گا کہ ہم نے ان کیلئے کتنا کام کیا ہے.....!

ماد میر کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سابق سینئر فوجی افسر شاہد عزیز نے انکشاف کیا کہ امریکہ کو بیگ آف اڈا ایئر بیس دینے کا فیصلہ مشرف نے اپنی مدد آپ کے تحت کیا تھا، یہ فیصلہ کوئی کارکنز کانفرنس میں نہیں ہوا تھا، بلکہ مشرف ایک وزٹ پر جی ایچ ایچ گیا اور ایک پرائیویٹ ملاقات میں چھ افسران کے سامنے یہ بات کہی کہ امریکہ مطالبہ کر رہا ہے کہ ہمیں بیگ آف اڈا ایئر بیس پر کوئی فیصلہ فرما دیا جائے، تاکہ اگر عمار کوئی جہاز افغانستان میں رست ہو جائے تو اسے بیگ آف اڈا ایئر بیس پر لینڈنگ کی اجازت دی جائے۔ جب مشرف کو اس فیصلے پر کافی اچھڑائی ملی تو اس نے کہا کہ میں امریکہ کو اس بات کی اجازت دے چکا ہوں۔

قارین گرامی نے اس فوج کے کالے کر توں اور فارن فنڈنگ کی ایک مختصر جھلک ہے، اس کے علاوہ بھی ایسے بیش بہا ثبوت موجود ہیں، جس سے صاف ظاہر ہے کہ بیٹوں ان کے دہشت گردی کیلئے بیگ آف اڈا ایئر بیس میں فوج نے کن کن مال لکھنے کیلئے کام کیا اور کام کے بدلے کتنے ہزار روپے کیے، عجیب حلق ہے دہشت گردی کے نام پر بیگ آف اڈا ایئر بیس میں اپنی بی بیوں کو لوٹا کر ان کے خون سے ڈال کاسے والے، اننا ازام طالبان پر لگا رہے ہیں، لیکن ان کی فارن فنڈنگ کی داستانوں سے اب ہر پاکستانی باخبر ہے۔ اور اب یہ پڑھ بیٹھنے سے ان کے کام نہیں آسکتے.....

دوسری طرف جب بھی ملک و قوم کو دفاع کی ضرورت پڑی، تو اس نہ ارف فوج کی بولتی بند ہو گئی اور خوف کے مارے ان کے ہاتھ پیر کاٹتے رہے۔ ابھی پچھلے دنوں ہی کی قہات ہے، جب سابق سپیکر نیشنل اسمبلی ایاز صادق نے اسمبلی میں ایک انکشاف کیا کہ انہوں نے ان کے معاملے میں آرمی چیف اور شامہ محمود تشریف لائے..... ان کے پیر کاٹ رہے تھے، پسینے ماتھے پر تھے اور شامہ محمود نے کہا کہ نہ اکلوا اکل ابی نہ ان کو جانے دو، کیونکہ فوج نے انڈیا پاکستان پر ایک کرنے والا ہے.....!

یہ ہے ان بزدل افواج اور صحراؤں کی حیرت کھال، جب ان ناکامیوں کو چھپانے کیلئے اس بزدل فوج اور صحراؤں کے ساتھ اور کچھ باقی نہ رہا تو انہوں نے مجاہدین کے خلاف پروپیگنڈا سے کام لیا اور بے بنیاد خبریں پھیلا دی۔

پاکستان میں جہاد عامی کی مدد سے جاری ہے، مجاہدین کے سروسلطانی کی صورت حال میں اپنے گھرا چھوڑ کر میدان جہاد میں موجود ہیں، جہنم کیلئے ان مجاہدین کو دیکھ کر ہر رواد کی یاد تازہ ہوتی ہے، جس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انتہائی کم وسائل کے ساتھ عالم لٹری کے سرداروں کے سرکٹ کر ان کو گلگت سے دوچار کیا تھا، بالکل اسی طرح مجاہدین نے بھی عالمی طاقتوں کے غلام پاکستانی فوج کو گلگت سے دوچار کیا ہے، ہاتھ لڑنے والے لڑنے والے

یہاں ایک اشکال یہ ہے کہ اس کا حل ہونا ضروری ہے، وہ یہ کہ انتہائی کم وسائل کے باوجود ان فتوحات کے کچھ آخر وہ کیا ہے، جب مجاہدین کے پاس نہ تو وسائل ہیں اور نہ ہی قوت بھر جی وہ میدان بنک میں سرخرو ہیں، جواب بلکل آسان ہے۔

پچھلے دنوں فوجی ترجمان بابر افتخار اور وزیر خارجہ شامہ محمود قریبی نے تحریک طالبان پاکستان کے خلاف فارن فنڈنگ کے حوالے سے ایک نیا پنڈورا باکس کھول دیا اور کہا کہ تحریک طالبان پاکستان کو انڈیا کی طرف سے فنڈنگ ہوتی ہے، جس کے جواب میں تحریک طالبان پاکستان کے ترجمان محمد خراسانی کا بیان بھی آیا اور انہوں نے اس دعوے کو رد کیا

قارئین گرامی! ظاہر سی بات ہے

فارن فنڈنگ اور منی لانڈرنگ میں ملوث فوجی حکمران ٹولہ اس جنگ میں اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے ایسی گھڑیا

حرکتیں کر رہے ہیں۔

حقائق سے پردہ اٹھایا جائے، تو سب کو معلوم ہے کہ فوج اور حکمرانوں نے اس جنگ کے نام پر کتنے ڈالرز بٹورے۔ اپنے ہی ملک میں اپنی عوام کے خلاف جنگ، اس فوج کیلئے بزنس رہا ہے

یہ محض ایک دعویٰ نہیں ہے، بلکہ حقیقت ہے جس کی گواہی فوج کے بڑے رینکس والے افسران نے بھی دی ہے، جن میں سابق آرمی چیف پرویز مشرف اور جنرل شاپد عزیز کے نام سر فہرست ہیں

فارن فنڈنگ کے حوالے سے مشرف نے اپنی ایک کتاب میں لکھا کہ سی آئی اے سے صرف اتنا پوچھنا چاہئے کہ انہوں نے! ہمیں کتنی انعامی رقم ادا کی ہے ان کو خود بخود اندازاً ۱۵ ہونے لگے کتنا کام کیا ہے

حامد میر کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سابق سینئر فوجی افسر شاپد عزیز نے انکشاف کیا کہ امریکہ کو جبکہ آباد ایئر بیس دینے کا فیصلہ مشرف نے اپنی مدد آپ کے تحت کیا تھا، یہ فیصلہ کور کمانڈر کانفرس میں طے نہیں ہوا تھا، بلکہ مشرف ایک وزٹ پر جی ایچ کیو گیا اور ایک پرائیوٹ ملاقات میں چھ افسران کے سامنے یہ بات کہی کہ امریکہ مطالبہ کر رہا ہے کہ ہمیں جبکہ آباد ایئر بیس پر کوئی فیسٹیٹی فراہم کی جائے، تاکہ اگر ہمارا کوئی جہاز افغانستان میں ہٹ ہو جائے تو، اسے جبکہ آباد ایئر بیس پر لینڈنگ کی اجازت دی جائے۔ جب مشرف کو اس فیصلے پر کافی اپوزیشن ملی تو اس نے کہا کہ میں امریکہ کو اس بات کی اجازت دے چکا ہوں

قارئین گرامی! یہ اس فوج کے کالے کرتوتوں اور فارن فنڈنگز کی ایک مختصر جھلک ہے، اس کے علاوہ بھی ایسے بیش بہا ثبوت موجود ہیں، جس سے صاف ظاہر ہے کہ بقول ان کے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں فوج نے کن کن ممالک کیلئے کام کیا اور کام کے بدلے کتنے ڈالرز وصول کیے

عجیب منطق ہے دہشت گردی کے نام پر جنگ کو اپنی جنگ کہہ کر قبائل میں اپنے ہی جوانوں کو لڑوا کر ان کے خون سے ڈالر کمانے والے، الٹا الزام طالبان پر لگا رہے ہیں۔ لیکن ان کی فارن فنڈنگ کی داستانوں سے اب ہر پاکستانی باخبر ہے۔ اور اب یہ پروپیگنڈے ان کے کام نہیں آسکتے

دوسری طرف جب بھی ملک و قوم کو دفاع کی ضرورت پڑی، تو اس غدار فوج کی بولتی بند ہوگئی اور خوف کے مارے ان کے ہاتھ پیر کانپتے رہے۔

ابھی پچھلے دنوں ہی کی تو بات ہے، جب سابق سپیکر نیشنل اسمبلی ایاز صادق نے اسمبلی میں ایک انکشاف کیا کہ ابی نندن کے معاملے میں آرمی چیف اور شاہ محمود تشریف لائے

ان کے پیر کانپ رہے تھے، پسینے ماتھے پر تھے اور شاہ محمود نے کہا کہ خدا کا واسطہ ابی نندن کو جانے دو، کیونکہ نو بجے! انڈیا پاکستان پر اٹیک کرنے والا ہے

یہ ہے ان بزدل افواج اور حکمرانوں کی غیرت کا حال، جب ان ناکامیوں کو چھپانے کیلئے اس بزدل فوج اور حکمران کے ساتھ اور کچھ باقی نہ رہا تو انہوں نے مجاہدین کے خلاف پروپیگنڈے کا محاذ کھول دیا اور بے بنیاد خبریں پھیلا دی

پاکستان میں جاری جہاد عوام کی مدد سے جاری ہے، مجاہدین بے سروسامانی کی صورتحال میں اپنے گھر بار چھوڑ کر میدان جہاد میں موجود ہیں یقین کیجئے ان مجاہدین کو دیکھ کر بدر و احد کی یاد تازہ ہوتی ہے، جس طرح صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انتہائی کم وسائل کے ساتھ عالم کفر کے سرداروں کے سر کاٹ کر ان کو شکست سے دوچار کیا تھا، بالکل اسی طرح مجاہدین نے بھی عالمی طاغوتی لشکر کے غلام پاکستانی فوج کو شکست سے دوچار کیا ہے

الحمد لله على ذلك

یہاں ایک اشکال پیدا ہوتا ہے جس کا حل ہونا ضروری ہے، وہ یہ کہ انتہائی کم وسائل کے باوجود ان فتوحات کے پیچھے آخر وجہ کیا ہے، جب مجاہدین کے پاس نہ تو وسائل ہیں اور نہ مادی قوت پھر بھی وہ میدان جنگ میں سرخرو ہیں جواب بالکل آسان ہے

..... اقبال نے کیا خوب کہا

یہ غازی یہ تیرے پر اسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے دریا و صحرا
سمٹ کر پہاڑ ان کی پبیت سے رائی
شہادت ہے مطلوب و مقصود مؤمن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی

ان فتوحات کے پیچھے ایک قوت موجود

ہے، جو آسمانوں سے اتری ہے، یہ قوت رب ذوالجلال کی وہ قوت ہے، جو بدر و احد اور خندق میں نبی الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی، یہ ایک ایسی قوت ہے جس نے قیصر و کسری، سلطنت روم و فارس، چنگیز سلطنت اور دور حاضر کے عالم کفر کی دہجیاں اڑا کر مسلم امہ کو عظیم فتوحات عطا فرمائی

جی ہاں یہ اللہ کی وہ مدد ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بار بار وعدہ فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ان تتصروا اللہ ینصرکم و ینتہب

اقدامکم" (القرآن)

یہاں میں ایک چیز واضح طور پر بتانا چاہوں گا کہ فوج کو چاہئے کہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کیلئے ایسے گھٹیا الزامات نہ لگائیں،

اور اصل دشمن سے اگر لڑ نہیں سکتے تو بہانے نہ تراشنے کیلئے ان پروپیگنڈوں کا سہارا نہ لیں۔

یاد رکھیں۔

مجاہدین پاکستان نے ایک نظام، ایک جھنڈے اور ایک امیر کے تحت اسلامی نظام کے قیام کا تہیہ کر لیا ہے

قربانیوں کی یہ داستان اپنے منزل کو پہنچنے والی ہے۔ پاکستانی ایوانیں توحید کے جھنڈے کے منتظر ہیں اور شریعت محمدی

صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ کا مقدس مشن عنقریب پورا ہونے والا ہے ان شاء اللہ

آزاد کی رگ سخت ہے مانند رگ سنگ

محکوم کی رگ نرم ہے مانند رگ تاک

محکوم کا دل مردہ و افسردہ و نومید

آزاد کا دل زندہ و پرسوز و طرب ناک

ممکن نہیں محکوم ہو آزاد کا ہمدوش

وہ بندہ افلاک ہے، یہ خواجہ افلاک

کالم نگاہ بلند

از مجاہد فیصل شہزاد